سوال

سورۃ التین کے بعد وانا ذالک من الشاہدین پڑھنے والی روایت ضعیف ہے

جواب

الحمد للہ

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی اپنی سنن ترمذی میں بیان کرتے ہیں کہ :

ہمیں سفیان نے اسماعیل بن امیۃ سے روایت بیان کی کہ میں نے ایک بدوی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ سنا : جس نے والتین والزیتون پڑھی اور جب الیس اللہ باحکم الحاکمین پڑھے تو اسے یہ کہنا چاہیے ، بلی وانا علی ذالک من الشاھدین ۔ کیوں نہیں اور میں بھی اس پر گواہ ہوں ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ یہ حدیث اسی سند سے بیان کی جاتی ہے عن ھذا الاعرابی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ اور اس اعرابی کا نام نہیں لیا ، تو اس طرح امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کی علت بیان فرمادی ہے کہ اس میں اعرابی مجھول ہے ، تو اس بنا پر سند ضعیف ہے اور حدیث صحیح نہیں ۔

اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسی مذکور اعرابی سے (753) روایت بیان کی ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الجامع (حدیث نمبر 5784) میں اس حدیث کو ضعیف کہا ہے ۔

تو جب حدیث پایا ثبوت تک ہی نہیں پہنچتی تو ہم اس پر عمل بھی نہیں کریں گے ۔

واللہ تعالی اعلم .